السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا لڑکا بیمار ہوگیا، اس نے نذر مانی کہ اللہ تعالیٰ اس کو صحت بخشے تو میں اس کو حج کے لیے ہمراہ لے جاؤں گا۔ لڑکی کی عمر دس بارہ برس کی ہے کیا اسی کو حج کے لیے ہمراہ لے جائے یا اس کے بدلے دوسرے کو بھی لے جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(نذر جس طرح مانی ہے اسی طرح پوری کرنی چاہیے لڑکے کو ساتھ لے جائے۔ اگر وہ بالغ ہوتا تو اس کا فرض ادا ہوجاتا، اب اس کا نفل حج ہوگا۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی، فتاویٰ اہلحدیث روپڑی جلد ۲ ص ۵۸۵

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 08 ص 46

محدث فتویٰ